© rasailojaraid.com

ہندوستان کی سب سے زیادہ اثر آفریں شخصیت ہونے کا نہایت قوی دعویٰ کر سکتا ہے۔"

اور جب انتقال ہوا تو اپنی قوم کے سربراہ، ایوب خاں نے کہا

"سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی وفات حسرت آیات پر مجھے بے حد صدمہ ہوا ہے۔ شاہ جی جنگ آزادی اور اسلام کے زبردست مجاہد تھے۔ قدرت نے آپ کو علم و فصاحت کی نعمتیں ودیعت کی تھیں۔ موت نے ہم سے ایک عظیم شخصیت چھین لی ہے۔"

---

(۱) "ماڈرن اسلام ان انڈیا" ص ۲۲۶ از ڈبلیو سی اسمتھ مطبوعہ لندن ۱۹۴۶ء

(۲) چیمبرز ڈکشنری لفظ ڈیماگاگ (Demagogue) مطبوعہ ۱۹۶۰ء

(۳) کولنز انگلش جیم ڈکشنری ص ۱۳۰ (مطبوعہ ۱۹۶۹ء)

(۴) "سید عطاء اللہ شاہ بخاری" ص ۱۱۹ از شورش کاشمیری، اشاعت جدید ۱۹۷۳ء

سید عطاء المحسن بخاری

وہ ایک شخص..........

وہ سادہ سا، دلیر سا
وہ ایک شخص... شیر سا
کہاں گیا؟
زمین کھا گئی اسے
کہ یاسے نگل گئے
وہ میرا دل اجاڑ کر
کہاں گیا؟
محبتوں کی تیز لو جلا گیا
لطافتوں کی نرم رو بہا گیا
کثافتوں کو چیرتا، دلوں کو نور دے گیا
کہ وہ شعور دے گیا

جو آج بھی جہانِ نو میں
فاصلوں، مسافتوں، جہالتوں کے باوجود
سعی و جہد کے سفر میں
قافلوں کی رہ گزر میں
اک منار نور ہے

© rasailojaraid.com